سبق 3: میرا نجات یافتہ دل

''میرا نجات یافتہ دل'' میں شامل ہے:

1۔سیم کی کہانی: ایک طویل اور تھکا دینے والا دن گزارنے کے بعد سیم آرام کرنے کے لئے بچوں کے چھوٹے سے گروہ کے درمیان بیٹھا ہوا ہے۔جس وقت باقی بچے اونگھنے لگے تو سیم کو وہ چھوٹی کتاب یاد آئی جو اُسے دی گئی تھی۔وہ اُسے کھول کر پڑھنا شروع کرتا ہے۔جیسے جیسے وہ پڑھتا ہے، روح القدس سیم کی جان میں جلالی فہم انڈیلتا جاتا ہے اور سیم ایمان رکھتا ہے! اُداس متلاشی سیم اب نجات یافتہ سیم ہے اور اِسی وجہ سے بہت خوش بھی ہے۔خدا اُسے ابدی زندگی دیتا ہے اور اب سیم یسوع مسیح کے ساتھ آسمان پر ہمیشہ تک رہے گا۔یہ اُس کے لئے اب تک کا سب سے بہترین دن تھا!

الف۔سیم کی رنگ بھرنے والی تصویر......جس میں سیم یوحنا کی انجیل پڑھ رہا ہے

ب۔کاغذ کے تراشوں سے کیا جانے والا کام۔''خدا کو میرے دل سے محبت ہے'' صلیب کے ساتھ بچے کی تصویر

ج۔حفظ کرنے کی آیت یوحنا3:16 کاغذ کے ٹکڑوں کو تراشنا اور چسپاں کرنا

2۔گہری سچائیاں: اِس میں بائبل کی سچائیوں میں سے رائی کے دانے اور پُر تاثیر فضل کے بارے میں سکھایا جاتا ہے

الف۔''رائی کا دانہ'' کے عنوان سے اپنی بائبل کی ورک شیٹ لیں۔

حفظ کرنے کی آیت:

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے (یوحنا3:16)

یہ کہانی بائبل مقدس میں یوحنا 3:15-18 میں مِل سکتی ہے۔

سیم یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے

سیم اُس بزرگ مسیحی خاتون کو شکریہ کہتا ہے جس نے اُسے اپنا کھانا کھلایا اور نعمان یعنی اُس شخص کی کہانی بھی سُنائی تھی جسے اپنے گناہ کی بیماری کے سوال کا جواب اُس وقت مل گیا تھا جب وہ پورے دل سے اس کا متلاشی ہوا۔''میں بھی متلاشی ہوں۔''سیم اپنے بارے میں سوچنے لگا، یہ جانے بغیر وہ نجات یافتہ سیم بن جانے کے کتنا قریب ہے اور اُسے مسیح یسوع میں ہر وہ چیز ملنے والی ہے جس کی وہ تلاش کر رہا تھا۔

اُسے گھر واپس چلے جانا چاہئے کیونکہ وہاں بہت کام پڑا ہے اور وہاں سیم کی ضرورت ہے کہ اِس گرم، خشک اور گرد آلود دن میں سیم جانوروں کے لئے پانی اور چارے کا انتظام کرے، مٹی کے گندھے ہوئے گارے کو لکڑی کے سانچے میں ڈال کر اُس کی اینٹیں بنائے اور سوکھنے کے لئے دھوپ میں ڈال دے۔اُس کا خاندان یہی کام کرتا تھا اور سیم اُن کا ہاتھ بٹاتا تھا۔دن کے اختتام پر، جب سورج غروب ہونے لگتا تو وہ چند دیگر تھکے ماندے بچوں کے ساتھ مل کر اینٹوں بھرے احاطے میں ایک طرف موجود واحد درخت کے نیچے آرام کرنے کے لئے آجاتا۔وہاں بیٹھتے ہی اُسے خیال آیا کہ سارا دن اُس کے دماغ میں ایک سوچ کام کرتی رہی ہے، بس اُسے ذرا یاد کرنے کی ضرورت تھی......یعنی وہ چھوٹی کتاب۔

تازہ دلچسپی کے ساتھ سیم نے اپنی جیب میں سے وہ چھوٹی کتاب نکالی اور اس کے سرورق کو دیکھنے لگا۔اُس کا عنوان تھا ''یوحنا کی انجیل۔'' اُس نے کتاب کو کھولا تو اُس میں ایک کاغذ کا ٹکڑا دکھائی دیا، جیسے کسی خاص ورق کی نشاندہی کے لئے رکھا گیا ہو۔عنوانات کی نشاندہی کرنے والے اُس کاغذ پر بزرگ خاتون نے اپنے ہاتھ سے کچھ لکھ رکھا تھا......

"پیارے سیم، اِس صفحے پر تمہیں اپنے متلاشی دل کا علاج مِل جائے گا۔ اِسے پڑھو اور ایمان رکھو۔"

سیم اِدھر اُدھر دوسرے بچوں کی طرف دیکھتا ہے۔ کوئی بھی دیکھ نہیں رہا۔ وہ بھری بھیڑ میں بھی اکیلا تھا، وہ اکیلا ہی اس کتاب میں محو ہے۔ پس اُس نے پڑھنا شروع کیا بالکل اُس طرح جیسے مہربان بزرگ خاتون نے کہا تھا۔ جب اُس نے لفظوں پر غور کیا تو اُسے معلوم ہوا کہ بزرگ خاتون نے اُن میں سے بعض کے نیچے لکیر کھینچی ہوئی تھی...... اِس کا مطلب ہے اُسے یہاں سے شروع کرنا تھا۔

"تا کہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے......" (یوحنا 3:15)۔

"اُس میں"، سیم نے خود کلامی کرتے ہوئے کہا۔ "جو کوئی اُس پر ایمان لائے"۔ یہ "اُس" کون ہے؟" سیم نے حیرانی سے سوچا۔ جس وقت وہ خود کلامی کر رہا تھا، اس کے اندر گزشتہ وقت میں بے ربط ہو جانے والی تمام سوچیں اب واضح ہوتی چلی گئیں۔ "میرا خیال ہے کہ یہ 'اُس' یسوع ہے۔ اُس خاتون نے مجھے بتایا تھا کہ آدم اور اُس کی بیوی ایک شخص پر ایمان لائے تھے جسے اُن کے عوضی برّہ کی طرح مرنا تھا۔ کیا وہ برّہ یسوع ہے؟ بیمار سالار نعمان خدائے واحد و برحق پر ایمان لایا اور اُسے باطنی اور جسمانی دونوں طرح کی شفا ملی۔ اُس خاتون نے بتایا تھا کہ خدائے واحد و برحق کا نام یسوع ہے۔" سیم نے اپنی نگاہ واپس اُس صفحے کی جانب موڑی اور اس سے آگے پڑھنے لگا......

"کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 3:16)۔

"خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی' ...... حتیٰ کہ مجھ سے بھی؟ ایک ایسا خدا ہے جو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ میں تو ایک چھوٹا غریب لڑکا ہوں اور میرا تعلق سارا دن اینٹیں بنانے والے ایک غریب خاندان سے ہے۔ خدا بھلا مجھ سے کیونکر محبت رکھ سکتا ہے؟ لیکن، ہاں...... اگر اُس نے ایسا ہی کیا ہے...... تو پھر...... آہا، مجھے امید ہے کہ یہ سب الفاظ سچ ہیں...... اور خدا مجھ سے محبت رکھتا ہے!"

سیم مزید پڑھتا ہے......

خدا نے بیٹے کو اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اس کے وسیلہ سے نجات پائے" (یوحنا 3:17)۔

"تا کہ دنیا نجات پائے...... اپنے گنہگار بیمار دل سے نجات پائے؟ مجھے امید ہے کہ ایسا ہی ہے کیونکہ میں بھی سالار نعمان کی طرح باطنی شفا کا مشتاق ہوں۔"

سیم مزید پڑھتا رہا......

"جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا" (یوحنا 3:18)۔

"جو کوئی ایمان لاتا ہے...... اس پر سزا کا حکم نہیں...... خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان......"

اور تب بزرگ خاتون کی آواز اُس کے کانوں میں پھر سے گونجنے لگی۔ "اُس کا نام یسوع ہے۔ اُس کا نام یسوع ہے۔ اُس کا نام یسوع ہے۔"

سیم نے ایک بار پھر جلدی سے اُس کاغذ کی تحریر کی طرف دیکھا جسے نشانی کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

''پیارے سیم، اِس صفحے پر تمہیں اپنے متلاشی دل کا علاج مِل جائے گا۔ اِسے پڑھو اور ایمان رکھو۔''

اِسے پڑھو اور ایمان رکھو

اِسے پڑھو اور ایمان رکھو

اِسے پڑھو اور ایمان رکھو

سیم کو معلوم نہیں تھا کہ خدا کتنا قریب ہے۔ دراصل عین اُسی لمحہ خدائے پاک روح سیم کے ذہن میں اپنا جلالی فہم انڈیل رہا تھا، تھوڑی ہی دیر میں ساری بات بالکل واضح ہو جائے گی......

پھر سیم اپنا سر اوپر اٹھاتا ہے۔ اُس کی آنکھیں خوشی سے کھلی ہوئی تھیں۔ ''میں سمجھ گیا ہوں!'' اُس نے بلند آواز میں کہا اور وہاں اونگھتے ہوئے بچوں نے اپنے سر اٹھا کر دیکھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ ''میرا خیال ہے میں سمجھ چکا ہوں، کم از کم کچھ تو سمجھ چکا ہوں!'' پھر اپنی تسلی کے لئے وہ ایک بار پھر پڑھتا ہے۔

> ''تا کہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اس کے وسیلہ سے نجات پائے۔ جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہے اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا'' (یوحنا 3:15-18)۔

بزرگ خاتون نے جس موعودہ شخص کے بارے میں مجھے بتایا تھا وہ یہی ہے۔ اُس نے کہا تھا کہ اُس کا نام یسوع ہے۔ اُس نے بتایا تھا کہ وہ ایسے برّہ کی طرح ہے جو جہان کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔

اُس نے کہا تھا ''اِسے پڑھو اور ایمان رکھو!''

''یہ الفاظ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ خدا مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ کیا آپ اِس کا تصور کر سکتے ہیں؟ یہ الفاظ کہتے ہیں کہ خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا...... یقیناً وہی برّہ ہے......اور اُس کا نام یسوع ہے۔ اُس نے میری گناہ کی بیماری دور کر دی۔ میں بھی سپہ سالار نعمان کی طرح ہو گیا ہوں! جی ہاں!'' پھر دیگر بچوں کی حیران نگاہوں کے سامنے سیم خوشی سے اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

دھڑکتے دل کے ساتھ سیم گھٹنوں کے بل ہو گیا ''اے خدا باپ تُو جو آسمان پر ہے، میں وہ کام کر رہا ہوں جو تُو نے...... اِس کتاب میں بتایا ہے...... میں خدا کے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لا رہا ہوں...... جو تیرا بیٹا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع نے گناہ کی بیماری مجھ پر سے دُور کر دی تا کہ میں اپنے گنہگار اُداس دل سے شفا پاؤں۔ نیز، میں اِس وعدے سے بے حد شادمان ہوں کہ میں تیرے ساتھ آسمان پر ابدی زندگی پاؤں گا۔''

عین اُسی لمحہ، سیم سے محبت رکھنے والا آسمانی باپ یکا یک سیم کے بیمار دل کا علاج کر دیتا اور اُس کی گناہ کی بیماری معاف کر دیتا ہے۔ خدا سیم کو ابدی زندگی انعام میں دیتا ہے جو ابد تک رہنے والی ہے اور کبھی کھو نہیں جاتی۔ اب سیم کا دل خدا کے محبت بھرے ہاتھوں میں ہے اور سیم اپنے باطن میں بھی شفایاب ہے۔ خدا اپنی محبت کی عظیم مسکراہٹ پیش کرتا ہے جبکہ فرشتگان بلند آواز سے نعرے لگاتے اور شادمانی کرتے ہیں؛ سارا آسمان خوشی مناتا ہے۔ سیم بہت خوش ہے! یہ سیم کی زندگی کا بہترین دن تھا۔ متلاشی سیم اب نجات یافتہ سیم تھا...... ہمیشہ تک کے لئے!

تھکے ماندے دیگر تمام بچے حیران ہو رہے تھے کہ ''سیم کے چہرے پر یہ کیسی چمک ہے؟'' وہ کچھ جاننے کے منتظر رہے جب تک اُنہیں یہ آواز سُنائی نہ دی کہ......

''......خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے'' (یوحنا16:3)۔

گہری سچائیاں:

رائی کا دانہ

''وہ رائی کے دانے کی مانند ہے کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہے۔
مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے کہ ہوا کے پرندے اس کے سایہ میں بسیرا کرتے ہیں'' (مرقس4:31-32)

1۔معلومات سیکھنے کے تین طریقے ہیں:

الف۔اِس پر اپنے لئے سوچ بچار کرنا، بالکل کسی موجد کی طرح۔
ب۔دیکھ اور سُن کر اس کا مکمل مشاہدہ کرنا، بالکل کسی سائنسدان کی طرح۔
ج۔کسی کی باتوں پر ایک بچے کی مانند یقین کر لینا، یہی ایمان ہے۔

2۔خدا کے منصوبہ میں ایمان واحد طریقہ ہے جو کام کرتا ہے (1 کرنتھیوں1:18-21):

الف۔ آپ آسمان پر جانے کیلئے اپنا منصوبہ اور سوچ اختیار نہیں کر سکتے ہیں۔قطع نظر کہ آپ کتنے ہوشیار ہیں، آپ وہاں جانے کیلئے کوئی خلائی جہاز ایجاد نہیں کر سکتے۔پس ''سیکھنے میں سوچنے کا نظام'' نجات کے لئے کارآمد نہیں ہے۔

ب۔ چونکہ خدا کو دیکھا نہیں جاسکتا، آپ خدا کو نہیں دیکھ سکتے یا خدا کو چھو نہیں سکتے، یا پھر اُس کی بلند آواز کو سُن نہیں سکتے۔آپ اپنی حواسِ خمسہ کے ساتھ خدا کے بارے میں کچھ سیکھ نہیں سکتے۔سائنسدان اُن چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں جو خدا نے خلق کی ہیں لیکن وہ کسی خوردبین کی مدد سے یسوع کو تلاش نہیں کر سکتے۔لہٰذا، ''سیکھنے کا سائنسی نظام'' نجات کے لئے کارآمد نہیں۔

ج۔ لیکن ایمان ایک آسان طریقہ ہے۔آپ صرف کلام پر یقین کرتے ہیں۔آپ کو عالم فاضل ہونے کی ضرورت نہیں اور نہ اپنے طور پر سوچ بچار کی ضرورت ہے۔آپ کو سائنسدان بننے یا بے شمار تجربات کرنے کی ضرورت نہیں۔خدا کے منصوبہ میں صرف کلام پر یقین کریں۔ایمان ایسا نظام ہے جو نجات کے لئے کارآمد ہے۔جی ہاں! ہم ایسا کر سکتے ہیں!

3۔ایمان کا مطلب ہے کلام پر اعتقاد اور بھروسا کرنا (رومیوں10:17):

الف۔ آپ اپنے کانوں کی مدد سے کلام سُن سکتے اور آنکھوں کی مدد سے پڑھ سکتے ہیں۔آپ کے کان یا آنکھیں نہیں بلکہ اہم حصہ کلام ہے۔

ب۔ بیش قدر ایمان کے لئے لازم ہے کہ جو کلام ہو وہ سچا کلام ہو۔

1)۔خدا کی باتیں سچی ہیں۔اُن پر یقین کیا جا سکتا ہے۔زبور 160:119

2)۔خدا کا کلام بائبل مقدس میں پایا جاتا ہے۔اسی وجہ سے بائبل مقدس دنیا کی بیش قدر کتاب ہے۔ہم اس پر بھروسا کر سکتے ہیں کہ یہ ہمیں سچائی بتاتی ہے۔

4۔آپ کو کتنی باتیں جاننے کی ضرورت ہے؟ صرف ''رائی کے دانے'' کے برابر کلام کی ضرورت ہے......یعنی تھوڑا سا مرقس 31:4،لوقا 19:13:

الف۔ رائی کا دانہ چھوٹا سا ہوتا ہے۔یہ سب دانوں سے چھوٹا دانہ ہے لیکن یہ بڑھ کر بہت بڑا درخت بن جاتا ہے،اتنا کہ ہوا کے پرندے آ کر اُس پر بسیرا کر سکتے ہیں۔

ب۔ بائبل مقدس میں لاکھوں الفاظ اور باتیں موجود ہیں،جی ہاں اتنی زیادہ۔

ج۔ لیکن یسوع مسیح پر ایمان رکھنے میں آپ کیلئے ان سب باتوں کا جاننا ضروری نہیں ہے بلکہ صرف چند ایک باتیں جاننے کی ضرورت ہے،بالکل تھوڑی سی،رائی کے دانے کے برابر۔

د۔ سیم کے پاس کلام کا رائی دانہ بہت چھوٹا ہے(یوحنا 16:3)

1)سیم کا ایمان ہے کہ خدا مجھ سے محبت رکھتا ہے۔

2)سیم کا ایمان ہے کہ یسوع میرے گناہ اٹھا لے گیا ہے۔

3)سیم کا ایمان ہے کہ خدا نے ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ کیا ہے۔

4)سیم بارہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایمان رکھتا ہے......جو اُس کے لئے رائی کے دانے کی مانند ہیں۔

5۔سیم نے ایمان لانے کا فیصلہ کیا:

الف۔ ہر شخص فیصلہ کرنے میں اپنی مرضی کا مالک ہے......اُس کا اپنا ارادہ ہے۔

ب۔ جب سیم کو باتیں سمجھ میں آئیں تو اُس نے ایمان لانے کا فیصلہ کیا۔یہ ایک مثبت ارادہ ہے۔

ج۔ لازم ہے کہ ہر شخص اپنے لئے......ہاں یا ناں کا فیصلہ کر لے۔میں یسوع پر ایمان رکھتا ہوں یا نہیں رکھتا۔

د۔ خدا آپ سے زبردستی 'ہاں' نہیں کہلوائے گا۔

ہ۔ شیطان آپ کو 'ناں' کہنے کے لئے مجبور نہیں کر سکتا۔

6۔جب سیم نے فیصلہ کیا کہ ہاں میں ایمان رکھتا ہوں تو خدا نے کیا کیا؟

الف۔ خدا نے اُس کے گناہ معاف کئے(یسعیاہ 25:43)۔

ب۔ خدا نے اُس کے گنہگار بیمار دل کو شفا دی(1 پطرس 25:2)۔

ج۔ خدا نے اُسے دھو کر پاک اور صاف اور برف کی مانند سفید کیا اور اُسے راستباز بنا دیا(2 کرنتھیوں 21:5)۔

د۔ خدا نے اُس کے لئے ایک ''انسانی روح'' بنائی۔

1)دراصل سیم بنیادی طور پر صرف دو حصوں یعنی جسم اور جان کے ساتھ پیدا ہوا تھا۔وہ ایک Dichotomous ڈائیکوٹومس تھا یعنی

اُس کے پاس صرف دو حصے تھے۔

2)اب وہ نئے سرے سے پیدا ہوا ہے کیونکہ خدا نے اُسے ایک نیا حصہ بھی بخشا ہے۔اُس نئے حصہ کا نام انسانی روح ہے۔اب وہ Trichotomous ٹرائیکوٹومس یعنی تین حصوں پر مشتمل ہے۔اب سیم کے پاس تینوں حصے ہیں۔
(1 تھسلنیکیوں5:23،یوحنا3:7)۔

3)سیم کے پاس انسانی روح والا نیا حصہ ایسا ہے جو خدا کے ساتھ رفاقت اور شراکت میں ہے۔اب سیم کا یسوع مسیح کے ساتھ ایک انوکھا رشتہ ہے(1یوحنا1:3)۔

ہ۔ خدا نے اُسے ہمیشہ کی زندگی بخشی(یوحنا10:28)۔

و۔ اُس کے لئے زمین پر خدا کا ایک شاندار اور عجیب منصوبہ ہے(یرمیاہ29:11)۔

ز۔ خدا کے عجیب اور نجات بخش منصوبے میں یہ چند ابتدائی باتیں شامل ہیں؛ان کے علاوہ بھی بہت ہیں(1 کرنتھیوں2:9)۔

7۔سیم کے لئے خدا کے عجیب منصوبہ کا آغاز ہو گیا ہے:

الف۔ خدا کے منصوبہ کے مطابق سیم کارائی کا چھوٹا سا دانہ اب بڑھے گا اور بہت مضبوط درخت بن جائے گا۔

ب۔ خدا چاہتا ہے کہ نجات یافتہ سیم ترقی کرے اور مضبوط سیم بن جائے۔

انتہائی گہری سچائیاں:

پُر تاثیر فضل

"لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔"(یوحنا1:12)

1۔بے ایمانوں کو فی الحقیقت کون سی چیز نجات دیتی ہے؟

الف۔ بے ایمانوں کے پاس صرف دو حصے ہوتے ہیں(Ditchotomous)ڈائیکوٹومس یعنی ایک بدن اور دوسرا جان۔اُن میں روح والا حصہ نہیں ہوتا۔

ب۔ صرف روح والا حصہ ہی خدا کے بارے میں جان سکتا اور اُس کے کلام پر ایمان لاسکتا ہے۔

ج۔ چونکہ بے ایمانوں کے پاس روح والا حصہ نہیں ہوتا پس اُن کے لئے ممکن نہیں کہ اپنے طور پر ایمان لا کر نجات حاصل کر سکیں۔

د۔ بے ایمان لوگ نا امیدی اور لاچاری کی حالت میں ہوتے ہیں۔

2۔فضل لاچاروں کو امید دیتا ہے(رومیوں5:6):

الف۔ اوّل،خدا سب بے ایمانوں کی مدد کرتا ہے کہ وہ اپنے گناہ کی مشکل سے واقف ہو سکیں(رومیوں3:23)

ب۔ دوم،خدا سب بے ایمانوں کی مدد کرتا ہے کہ وہ خوشخبری کا پیغام سمجھ سکیں۔

1)۔انجیل دراصل یہ خوشخبری ہے کہ یسوع مسیح نے صلیب پر چڑھ کر ہماری گناہ کی مشکل کو دور کر دیا۔

2)۔خدا یہ خوشخبری بے ایمانوں تک پہنچاتا ہے۔

3)۔بے ایمانوں میں روح والا حصہ نہیں ہوتا، اس لئے خدا انہیں خاص روحانی سمجھ بخشتا ہے۔

4)خوش خبری کا پیغام سمجھنے میں کسی بے ایمان کی مدد کرنا عمومی فضل کہلاتا ہے۔

ج۔ سوم، خدا بے ایمانوں کی راہوں کی حفاظت کرتا ہے......تا کہ وہ آزادی سے اپنے لئے فیصلہ کر سکے۔

1)۔اگر وہ ''ناں'' کہتے تو خدا اُس کے فیصلے کو تسلیم کرتا اور ایمان لانے کے لئے اُس کے ساتھ زبردستی نہیں کرتا۔

2)۔اگر وہ ''ہاں'' کہے تو خدا ایک بار پھر اُس کی مدد کرتا ہے۔

3۔خدا ایمان لانے کی قوت دیتا ہے(یوحنا1:12):

الف۔ یاد رکھیں! یہ روح ہے جو خدا کے کلام پر ایمان لاتی ہے۔بے ایمانوں کے پاس انسانی روح نہیں ہوتی، اس لئے وہ ایمان نہیں لا سکتے ......لیکن وہ اپنے فیصلے میں ''ہاں'' کہتا ہے......یعنی وہ ایمان لانا چاہتا ہے۔

ب۔ ایمان لانے کے مشتاق ہونا رائی کے دانے کی طرح ہے۔بے ایمان صرف اتنا ہی کام کر سکتا ہے۔

ج۔ خدا کا فضل دیکھتا ہے کہ کوئی ''مشتاق'' ہے تو وہ اُسے قوت بخشتا ہے(یوحنا1:12،افسیوں2:8-9)۔

1)۔بے ایمانوں میں ''مشتاق رائی کا دانہ'' تو ہے لیکن چونکہ وہ روحانی طور پر مردہ ہے، وہ اپنے آپ کاشت نہیں ہو سکتا۔

2)۔پاک روح اُس کے ''مشتاق رائی کے دانے'' کو لیتا اور اُس کے لئے کاشت کرتا ہے۔پاک روح اِسی طرح سے بے ایمانوں کو ایمان لانے کی قوت دیتا ہے۔وہ اُس کی خاطر اُس کے ایمان کا بیج بوتا ہے۔

4)۔ایمان لانے کی قوت ''پُر تاثیر فضل'' کہلاتی ہے:

الف۔ پُر تاثیر کے معنی ہیں اثر انگیز......کوئی ایسی چیز جو فی الحقیقت کام کرتی ہو۔

ب۔ فضل کے معنی ہیں خدا ہمارے لئے کام کرتا ہے۔

ج۔ ہماری نجات: خدا نے ہمارے لئے یہ کام کیا اور یہ واقعی کار آمد ثابت ہوا۔جی ہاں!

1)۔خدا نے ہماری مشکل......گناہ......کے بارے میں ہمیں بتایا۔

2)۔خدا نے ہمیں اس کا حل بتایا......یعنی یسوع مسیح کا صلیب چڑھنا۔

3)۔خدا نے ہمیں ایک ارادہ بخشا اور اُس کو محفوظ بھی رکھا......تا کہ ہم اپنے لئے فیصلہ کر سکیں۔

4)۔خدا نے ہمارے ایمان کا ''مشتاق رائی کا دانہ'' لیا اور ہماری خاطر اُسے کاشت کیا۔

5)۔خدا نے ہمیں نجات بخشی......ابد تک کے لئے۔

''کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔خدا کی بخشش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے''(افسیوں2:8-9)۔